بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۱۴ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ ۔ ۱۹ احسان ۱۳۴۹ ہش ۔ ۱۹ جون ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۳۹

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۱۸ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمدللہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ٭

● ربوہ ۱۸ احسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ ۔ احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے باالتزام دعائیں جاری رکھیں ٭

● راولپنڈی ۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ جن کا پچھلے دنوں آپریشن ہوا تھا کو کمزوری تاحال زیادہ ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ٭

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے متعلق ضروری اعلان

کالجوں اور سکولوں کی تعطیلات پیچھے ہو جانے کے باعث سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال فضلِ عمر درس القرآن کلاس ماہِ اگست میں منعقد ہوگی۔ کلاس انشاء اللہ یکم اگست سے شروع ہو جائے گی۔

امراءِ کرام اور مربیانِ سلسلہ احمدیہ جملہ جماعتوں کے نمائندوں کو یکم اگست سے پہلے پہلے مرکزِ سلسلہ میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ملاقاتوں کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اتوار ۲۱ جون کے بعد تا اطلاع ثانی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقاتیں بند رہیں گی۔ احباب نوٹ فرمائیں اور اس امر کا خیال رکھیں ٭

(پرائیویٹ سیکرٹری)

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں شمولیت کے لئے والہانہ لبیک

جماعتِ احمدیہ کراچی کی قابلِ تقلید مثال

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ کے نہایت درجہ کامیاب اور بابرکت تبلیغی سفر سے ۷ جون کو کراچی واپس تشریف لانے کے بعد جماعتِ احمدیہ کراچی کے احباب کو روح پرور ارشادات سے نوازا۔ حضور نے احباب سے خطاب فرماتے ہوئے اس تاریخی سفر کے متعدد ایمان افروز واقعات اور اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نشانات کا ذکر فرمایا۔ اس ضمن میں حضور نے سرزمینِ بلال رضؓ میں نئے سکول اور طبّی امداد کے نئے مراکز کھولنے کے لئے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے قیام کی تحریک کا بھی ذکر کیا۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے حضور کی اس تحریک پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے اپنی جماعت کی طرف سے تین لاکھ روپے کا گرانقدر وعدہ اُسی وقت حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مکرم امیر صاحب نے وعدہ پیش کرنے پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ فوراً ہی انفرادی وعدہ جات حاصل کرنے کے سلسلہ میں تگ و دو شروع کر دی۔ آپ نے اُسی روز مکرم عبدالرحیم صاحب مدہوش کو اس کام پر مقرر فرما کر انہیں پوری مستعدی سے وعدہ جات حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی۔ یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ مکرم مدہوش صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے چند روز کے اندر اندر احبابِ جماعت سے ایک لاکھ دس ہزار روپے سے زیادہ کے انفرادی وعدہ جات حاصل کر کے مرکز کو ارسال کر دئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ وعدہ کنندگان اور عہدیدارانِ جماعت کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنی رضاء سے نوازے۔ آمین۔

دیگر جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان بھی جماعتِ احمدیہ کراچی کی طرح اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے اجتماعی وعدہ جات حضور پُر نور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں اور پھر اس کے مطابق جلد از جلد انفرادی وعدہ جات حاصل کر کے ان کی تفصیل سے مرکز کو مطلع فرمائیں اور اس طرح حضور ایدہ اللہ کی خصوصی دعاؤں کے مستحق ٹھہریں۔

اللہ تعالیٰ جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے اپنے فضل سے احبابِ جماعت کے اموال میں برکت ڈالے اور انہیں اسلام کی سربلندی کے لئے قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشتا چلا جائے۔ آمین اللّٰھم آمین ٭

خاکسار سمیع اللہ سیال

سیکرٹری "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ر احسان ۱۳۴۹ہش

نسلی امتیاز اور اسلام

(۳)

نسلی امتیاز کے لحاظ سے یورپی اقوام نے متضاد قوانین بنائے ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ نے اپنے ملکوں میں بظاہر عام طور پر نسلی امتیاز کو جُرم قرار دیا ہے اسی طرح عبادت کے منشور میں بھی چھوت چھات کو جُرم قرار دیا گیا ہے لیکن عملاً معاشرہ میں ایشیائیوں اور دیگر ممالک کے لوگوں سے امتیازی سلوک ہوتا ہے اور خاص کر برطانیہ نے اس ضمن میں تارکینِ وطن کے متعلق جو قانون بنایا ہے اسکی صورتِ حال حسبِ ذیل ہے:۔

"قانونِ نسلی تعلقات کے بموجب کسی شخص سے محض اس وجہ سے امتیازی سلوک کرنا، کہ —— وہ کسی اور نسل سے تعلق رکھتا ہے —— یا اُس کی جِلد کا رنگ مختلف ہے —— یا —— وہ کسی اور قوم کا فرد ہے —— غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ بشرطیکہ اس امتیازی سلوک کے بارے میں شکایات کا تعلق لوگوں کے لئے —— ملازمت یا رہائش یا سامان، خدمات اور سہولتیں مہیا کرنے سے ہو۔ محکمہ نسلی تعلقات اس قسم کے امتیازی سلوک کے بارے میں برطانیہ کے کسی بھی حصّے سے شکایات وصول کرنے کا ذمّہ دار ہے۔ اس سلسلے میں مزید معلومات مندرجہ ذیل پتے سے حاصل کی جا سکتی ہیں:۔

THE RACE RELATIONS BOARD

ST. STEPHEN'S HOUSE

VICTORIA EMBANKMENT

LONDON SW1

TELEPHONE 01-9306322"

اس سے واضح ہے کہ صرف چند باتوں کے متعلق حکومت نسلی امتیاز کرنیوالوں کی باز پُرس کرتی ہے۔ تمام معاشرتی تعلقات کو اس نے نظر انداز کر دیا ہے۔

اس سے واضح ہے کہ ابھی مغربی تہذیب عملاً اس اعلیٰ مقام کو نہیں چُھو سکی جو اسلام نے نسلی امتیاز کے متعلق قائم کیا ہے۔ اسلام میں ہر قسم کے تعلقات میں نسلی امتیاز ممنوع ہے اور جیسا کہ ہم نے پہلے بتایا ہے۔ اسلام نے یہ کہہ کر کہ تمام بنی نوع انسان ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت کی اولاد ہیں نسلی امتیاز کی جڑ اکھاڑ ڈالی ہے۔ اور اگرچہ یو۔ این۔ او کی انجمن نے اسلامی اصولوں کی رُوح کو پا لیا ہے مگر عملاً وہ اس قابل نہیں ہوئی کہ دُنیا سے نسلی امتیاز کو ختم کر دے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ یو۔ این۔ او صرف دُنیوی نقطۂ نظر سے اس نتیجہ پر پہنچی ہے اور اس نے تحقیقات سے تمام انسانوں کو ایک نسل سے ہونا قرار دیا ہے مگر وہ عملاً کوئی ایسے ذرائع نہیں رکھتی کہ دُنیا میں خاص کر بڑی اقوام کے اندر ایسا انقلاب پیدا کر دے کہ نسلی امتیاز لوگوں کے دلوں سے نکل جائے اور سب انسان دوسرے انسانوں کو ایک ہی نسل سے سمجھنے لگیں۔ مگر اسلام نے اس کو مذہبی صورت دے کر انسانی ذہنوں کو ہی اس لعنت سے پاک کر دیا ہوا ہے۔ اور جب تک انسانی ذہن اس لعنت سے پاک نہ ہو جائیں اس وقت تک کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

وقفِ جدید کے بقایا جات کی فہرستیں بھیجی جا رہی ہیں

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ
(حدیثِ نبویؐ)

وقفِ جدید کے ایسے دوستوں کی فہرستیں جنہوں نے گزشتہ سال وعدہ کیا مگر وہ اسے سَو فیصدی پورا نہ کر سکے۔ صدر صاحبان / سیکرٹریانِ وقفِ جدید کو بھیجی جا رہی ہیں۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ سلسلہ احمدیہ اور اسلام کی ضروریات کو خود اپنی ضروریات تصور فرماویں۔ اور جس طرح وہ اپنی ضروریات کی تکمیل کے سامان فراہم کرتے ہیں اسی طرح اسلام کے تقاضوں کو بھی وہی حیثیت دیں۔ اور پھر کیا خبر؟ کہ رحمان و رحیم خدا اسلام کے واسطے اور اسلام کی خاطر ان کا درد دیکھ کر خود ان کی تشنگی کی تسکین کے سامان بھی مہیّا فرما دے۔

ع
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

میری بھاوج محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم شیخ محبوب علی صاحب بی۔ اے، بی۔ ٹی لاہور عرصہ دو ماہ سے شدید طور پر بیمار ہیں اور سروسز ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(نسیمہ شریف۔ شامی روڈ۔ لاہور چھاؤنی)

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہو گی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲۸ر مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینیجر الفضل ربوہ)

قسط ۲

تحریک تعلیم قرآن پاک کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

(مرتبہ:۔ مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

قرآن کریم ایک نور ہے

"ایک دن جب میری آنکھ کھلی تو مَیں بہت دعاؤں میں مصروف تھا۔ اُس وقت عالمِ بیداری میں مَیں نے دیکھا کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے اور زمین کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے اسی طرح ایک نور ظاہر ہوا اور اس نے زمین کو ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس نور کا ایک حصہ جیسے جمع ہو رہا ہے۔ پھر اس نے الفاظ کا جامہ پہنا اور ایک پرشوکت آواز فضا میں گونجی جو اُس نور سے بنی ہوئی تھی اور وہ یہ تھی:۔

"بُشریٰ لَکُم"

یہ ایک بڑی بشارت تھی۔ گزشتہ پیر کے دن میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا اور تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کسی غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا ہے اور اس وقت مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ جو نور مَیں نے اُس دن دیکھا تھا وہ قرآن کا نور ہے جو تعلیم القرآن کی سکیم اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مہم میں برکت ڈالے گا اور انوارِ قرآن اسی طرح زمین پر محیط ہو جائیں گے جس طرح اس نور کو مَیں نے زمین پر محیط ہوتے دیکھا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی متعدد بار خود قرآن کو اور قرآنی وحی کو نور کے لفظ سے یاد کیا ہے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ نور جو تمہیں دکھایا گیا یہی نور ہے۔ پھر مَیں اس طرف بھی متوجہ ہوا کہ عارضی وقف کی تحریک جو قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے اس کا تعلق نظامِ وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے۔"

(قرآنی انوار صـ ۶۳، ۶۴)

موصیوں کی مجلس کا پہلا اور آخری فرض

"اس لئے آج مَیں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام کے ساتھ اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجراء کرتا ہوں تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہیئے۔ ..... اور ان کو بتایا جائے کہ قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے ..... اور ان پر یہ فرض ہے کہ پہلے وہ اپنے گھر سے یہ کام شروع کریں حتّٰی کہ ان کے گھر میں کوئی مرد، کوئی عورت، کوئی بچہ یا کوئی دیگر فرد جو اُن کے اثر کے نیچے ہو یا اُن کے پاس رہتا ہو ایسا نہ رہے کہ جسے قرآن نہ آتا ہو۔ پہلے ناظرہ پڑھنا سکھانا ہے، پھر ترجمہ سکھانا ہے اور پھر قرآن کریم کے معانی پھر اس کے علوم اور اس کی حکمتوں سے آگاہ کرنا ہے۔ پھر ان علوم کو ایک سخی کی طرح دوسروں تک پہنچانا ہے۔ تا کہ جس فیض سے، جس برکت سے اور جس نعمت سے ہم نے حصہ لیا ہے اُسی فیض، برکت اور نعمت سے ہمارے دوسرے بھائی بھی حصہ لینے والے ہوں۔"

(ایضاً صـ ۶۶)

واقفین عارضی اور تعلیم

وقفِ عارضی میں مجھے ہر سال کم از کم پانچ ہزار واقف چاہئیں۔ اس کے بغیر ہم صحیح رنگ میں جماعت کی تربیت نہیں کر سکتے ..... ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم سب خصوصاً موصی صاحبان پوری کوشش اور جدوجہد سے کام لیں کہ واقفینِ عارضی کی تعداد اس سال بھی (سنہ ۱۹۶۶ء ناقل) جو پہلا سال ہے پانچ ہزار تک پہنچ جائے، تا تعلیم قرآن کا کام احسن طریق پر کیا جا سکے تو ہمارے موصی صاحبان کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنے گھروں میں قرآن کریم کی تعلیم کا انتظام کریں۔ دوسرا یہ کہ واقفین عارضی (جن کے سپرد قرآن کریم پڑھانے کا کام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ تیسرے یہ کہ وہ اپنی جماعت کی نگرانی کریں (عمومی نگرانی، امیر یا پریذیڈنٹ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے) کہ نہ صرف ان کے گھر میں بلکہ ان کی جماعت میں بھی کوئی مرد، کوئی عورت ایسی نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتی ہو۔ ہر ایک عورت قرآن کریم پڑھ سکتی ہو۔ ترجمہ جانتی ہو۔ اسی طرح تمام مرد بھی قرآن کریم پڑھ سکتے ہوں، ترجمہ بھی جانتے ہوں اور قرآن کریم کے نور سے حصہ لینے والے ہوں تا کہ قیامِ احمدیت کا مقصد پورا ہو۔"

(ایضاً صـ ۶۶، ۶۷)

موصی ہونے کی بنیادی شرط

"قرآن کریم کی تفسیر کو پورے طور پر حاصل کر لینا تو ممکن نہیں ہاں یہ ممکن ہے اور یہ فرض ہے ہر مسلمان کا (خصوصاً نظامِ وصیت میں منسلک ہونے والوں کا) کہ وہ ہمہ تن اور ہر آن علومِ قرآنی کے حصول کی کوشش میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی کوششوں میں برکت ڈالتا ہے۔

اگر موصی صاحبان قرآن کریم سے غافل ہوں اور جاہل ہوں تو وہ موصی ہونے کی بنیادی شرط کو پورا نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہر وہ شخص جو موصی ہے اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو، قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو، قرآن کریم کی تفسیر پڑھنے کی کوشش کرتا رہتا ہو۔ اور اگر پہلے غفلت ہو چکی ہو تو اس غفلت کو دُور کیا جائے۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ چھ مہینے کا عرصہ کافی ہے چھ مہینے کے اندر اندر ہر موصی کو اس کی استعداد کے مطابق قرآن کریم آ جانا چاہیئے۔"

اگر کوئی موصی یہ سمجھتا ہو کہ اس وقت میری عمر ۷۵ سال ہے اور آج تک مَیں نے کبھی پڑھنے کی کوشش نہیں کی اگر مَیں اب قرآن کریم پڑھنا اور سیکھنا شروع کروں تو مَیں اسے ختم نہیں کر سکتا تو مَیں اس کو کہوں گا کہ .... اگر تم قرآن کریم پڑھنا یا اس کا ترجمہ سیکھنا یا اس کی تفسیر سیکھنا شروع کرو گے تو اگر ایک آیت پڑھنے کے بعد تم اس دنیا سے رخصت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں وہی جزا دے گا جو اس نے اُن لوگوں کے لئے مقدر کی ہے جن کو اس کی طرف سے سارا قرآن کریم ناظرہ پڑھنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تفسیر جاننے کی توفیق ملی۔ کیونکہ جو کوشش بدنیتی کی وجہ سے نہیں بلکہ آسمانی فیصلہ کے نتیجہ میں بظاہر بند ہوتی نظر آتی ہے وہ بند نہیں ہوا کرتی۔ اپنی جزاء کے لحاظ سے وہ کوشش اور وہ عمل اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اور اس کی قدرتِ کاملہ میں جاری ہی سمجھا جاتا ہے اور اسی کے مطابق ہمارا رب اپنے حقیر اور نااہل بندوں کو جزاء دیا کرتا ہے۔

۔۔۔ پس اس خیال سے مت ڈرو کہ شاید ہم قرآن کریم ناظرہ ختم کرنے سے قبل اس دنیا کو چھوڑ جائیں گے۔ اگر آپ نے پہلے غفلت کی ہے تو اس غفلت کے بدنتائج سے بچنے کا یہی ایک ذریعہ ہے کہ آپ جس عمر میں بھی ہوں پوری محنت اور جانفشانی کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھنے اور سیکھنے کی کوشش کریں۔" (صـ ۵، صـ ۶، صـ ۸ "تعلیم القرآن کے دوسرے دَور کا آغاز")

"تیسری ذمہ واری آج مَیں ہر اُس موصی پر جو قرآن کریم جانتا ہے یہ ڈالنا چاہتا ہوں کہ وہ دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں۔ اور یہ کام باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کی اطلاع نظارت متعلقہ کو دی جائے۔"

انصار اللہ کی دو ذمہ داریاں

انصار اللہ کو آج مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ... قرآن کریم کی تعلیم کے سلسلہ میں آپ پر دو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ایک ذمہ داری تو خود قرآن کریم سیکھنے کی ہے اور ایک ذمہ داری ان لوگوں (مردوں اور عورتوں) کو قرآن کریم سکھانے کی آپ پر عائد ہوتی ہے کہ جن کے آپ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق راعی بنائے گئے ہیں۔

..... ہر رکن انصار اللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی ذمہ داری اٹھائے کہ اس کے گھر میں اس کی بیوی اور بچے اور ایسے احمدی کہ جن کا خدا کی نگاہ میں وہ راعی ہے قرآن کریم پڑھتے ہیں اور قرآن کریم کے سیکھنے کا وہ حق ادا کرتے ہیں جو حق ادا ہونا چاہیئے۔ اور انصار اللہ کی تنظیم کا یہ فرض ہے کہ وہ انصار اللہ مرکزیہ کو اس بات کی اطلاع دے اور ہر مہینہ اطلاع دیتی رہے کہ انصار اللہ نے اپنی ذمہ داری کو کس حد تک نبھایا ہے اور اس کے کیا نتائج نکلے ہیں۔"

(ایضاً صـ ۱۰، ۹)

خدام الاحمدیہ کو مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں

کہ آئندہ اشاعتِ اسلام کا بڑا بوجھ آپ کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ کوئی ایک طفل یا کوئی ایک نوجوان بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو احمدیت کے مقصد سے غافل رہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی سے غافل رہے جو ہمارے رب نے ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے ۔۔۔۔ پس خدام الاحمدیہ کی تنظیم اپنے طور پر بحیثیت خدام الاحمدیہ اس بات کا جائزہ لے اور نگرانی کرے کہ کوئی خادم اور طفل ایسا نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتا ہو یا مزید علم حاصل کرنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔"

(صفحہ ۱۱ تعلیم القرآن کے دوسرے دور کا آغاز)

لجنہ اماءاللہ کا فرض

"اسی طرح لجنہ اماءاللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی کرے کہ ہر جگہ لجنہ اماءاللہ کی ممبرات اور ناصرات الاحمدیہ ان لوگوں کی نگرانی میں جن کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے قرآن کریم پڑھ رہی ہیں یا نہیں۔ میں لجنہ اماءاللہ پر یہ ذمہ داری عائد نہیں کر رہا کہ وہ سب کو قرآن کریم پڑھائیں کیونکہ اس سے تو باہم تصادم ہو جائے گا کیونکہ میں نے کہا ہے کہ ہر ایک موصی دو اور افراد کو قرآن کریم پڑھائے۔ اگر مثلاً اس کی بیوی قرآن کریم پڑھنا نہیں جانتی تو وہ پہلے اپنی بیوی کو ہی پڑھائیگا یا میں نے یہ ہدایت دی ہے کہ ہر رکن انصاراللہ اسی ماحول میں جس ماحول کا وہ راعی ہے قرآن کریم کی تعلیم کو جاری کرے لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ آپ یہ دیکھیں کہ جن پر قرآن کریم پڑھانے کی ذمہ داری عائد کی گئی ہے (جہاں تک مستورات اور ناصرات کا تعلق ہے) وہ اپنی ذمہ داری کو نباہ رہے ہیں یا نہیں۔ اگر وہ اپنی ذمہ داری کو نباہ نہیں رہے تو آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اس ذمہ داری کو نباہیں اور مستورات اور ناصرات کو پڑھانا شروع کر دیں اور اس کی اطلاع مرکز میں ہونی چاہیئے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ ہم پوری طاقت کے ساتھ، پوری ہمت کے ساتھ اور انتہائی کوشش کے ساتھ تعلیم القرآن کے اس دوسرے دور میں داخل ہوں اور خدا کرے کہ کامیابی کے ساتھ (جہاں تک موجودہ احمدیوں کا تعلق ہے) اس سے باہر نکلیں۔ ویسے یہ سلسلہ جاری رہے گا کیونکہ نئے بچے، نئے افراد، نئی جماعتیں اور نئی قومیں اسلام میں داخل ہوں گی اور اسلام ساری دنیا میں غالب آئے گا تو ساری دنیا کا معلم بننے کی تربیت آپ ہی کو حاصل کرنی چاہیئے۔ خدا جانے آپ میں سے کس کو یہ توفیق ملے کہ وہ ساری دنیا میں تعلیم القرآن کی کلاسیں کھولنے کا کام کرے لیکن اگر ہم آج تیاری نہ کریں تو اُس وقت اس ذمہ داری کو جو اس وقت کی ذمہ داری ہوگی ہم نباہ نہیں سکیں گے۔ غرض موصیوں کی تنظیم بھی اور انصاراللہ کی تنظیم بھی اس طرف پورے اخلاص اور جوش اور ہمت کے ساتھ متوجہ ہو جائیں اور کوشش کریں کہ جلد سے جلد ہم اپنے ابتدائی کام کو پورا کرلیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے تفسیر القرآن تو نہ ختم ہونے والا کام ہے وہ تو جاری رہیگا اس سلسلہ میں میں سمجھتا ہوں کہ جن دوستوں کے پاس تفسیر صغیر نہیں ہے انہیں تفسیر صغیر خرید لینی چاہیئے۔ کیونکہ وہ ترجمہ بھی ہے اور مختصر تفسیری نوٹ بھی اس میں ہیں۔ عام سمجھ کا آدمی بھی بہت سی جگہوں میں صحیح حل تلاش کر لیتا ہے جو اس کے بغیر اس کے لئے مبہم رہیں۔ جماعتی تنظیم کا یہ کام ہے کہ وہ تعلیم القرآن کے کام کو کامیاب بنانے کی کوشش کرے نیز وہ یہ دیکھے کہ انصاراللہ، موصیان، خدام، لجنہ اور ناصرات کے سپرد جو کام کیا گیا ہے وہ ادا کر رہے ہیں یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

(تعلیم القرآن کے دوسرے دور کا آغاز صفحہ ۱۱ تا ۱۳)

"میں اُن عزیزوں اور بھائیوں سے بھی اپیل کرنی چاہتا ہوں جن کا مختلف درسگاہوں سے طالب علم یا استاد کا تعلق ہے کہ اپنی چھٹیوں میں سے اگر آپ دو ہفتے قرآن کریم کو پڑھانے کے لئے وقف کر دیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی برکات نازل فرمائے گا۔"

(قرآنی انوار صفحہ ۱۲)

درخواستِ دُعا

مکرم خواجہ محمد اقبال لون صاحب کئی ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ۱۲ بجے انہیں دل کا حملہ ہوا۔ طبیعت سنبھل گئی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار (ڈاکٹر) عبدالحق ملک
ریٹائرڈ سول سرجن گجرات)

"خوش آمدی"

برموقعہ تشریف آوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

اے ہمارے پیشوا! خوش آمدی !! اے امامِ خوش لقا! خوش آمدی
"رونقِ بُستانِ احمد!! مرحبا!! زینتِ دار الشفا! خوش آمدی
تیری رجعت لائی پیغامِ سرور مرحبا! اصلِ علےٰ، خوش آمدی
اے شہنشاہ! والیٔ ایمان و جاں! جان و دل تجھ پر فدا! خوش آمدی
آ- دلِ مضطر کی آہوں کو سنبھال! دردِ فرقت سے بچا! خوش آمدی
اے امام! اس صنفِ نازک کے لئے دردِ دل سے کر دُعا! خوش آمدی
قوم و ملّت اس سے ہووے خوش نصیب دے یہ دُنیا کو ضیا! خوش آمدی
اِک نگاہِ لطف کی محتاج ہے! صنف یہ! بیکس شہا! خوش آمدی

عمر و صحت تیری روز افزوں بخیر
ہے "شمیمہ" کی دُعا خوش آمدی

(بیگم ڈاکٹر گوہرالدین مرحوم از ربوہ)

وقفِ جدید کے زیرِ انتظام زمینیں وقف کرنے والے اصحاب!

کیا آپ نے وقف شدہ پیداوار کا حصّہ بھیج دیا ہے؟

اس وقت تقریباً ایک صد سے اُوپر ایسے اصحاب ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو دو، چار چار ایکڑ اراضی سلسلے کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔

بعض دوستوں نے اپنے اپنے اخلاص اور ایثار کے مطابق اس سے کم یا اس سے زیادہ رقبہ بھی اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے وقفِ جدید کے سپرد کیا ہوا ہے۔

نئی فصل اللہ تعالیٰ کے فضل سے منڈیوں میں آکر فروخت بھی ہو رہی ہے۔ پس وہ اصحاب جنہوں نے حسنِ نیت کے ساتھ سلسلے کی خاطر وقف کا ثواب حاصل کیا ہے ازراہِ کرم اپنی نیت کو عملی جامہ پہنائیں۔ اور فوری طور پر اپنی پیداوار کا حصہ وقفِ جدید کے نام بھیج کر اپنے عہد کو پورا کریں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ثابت قدمی کے ساتھ مالی قربانیوں میں حصّہ لیجئے! (ناظر بیت المال آمد)

چند ضروری حوالے

(مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقفِ زندگی)

۱۔ مجدد ربانی اور دیگر علماء میں مابہ الامتیاز

مولانا محمد اسماعیل صاحب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث مغربی پاکستان "تعلیمات مجددیہ مکتوبات کی روشنی میں" کے دیباچہ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"آجکل اور اس وقت کے علماء علم کی مسندوں پر بیٹھکر تدریس شروح حواشی امور و مناظرات کا کام کرتے ہیں اور اصلاح کی کوشش فرماتے ہیں۔ لیکن ہوتا کیا ہے کہ محدود اپنے ماحول میں ایک ہنگامہ برپا کر دیتا ہے حکومت کے ایوان سے لے کر محراب و ممبر کی فضائیں اس کی آواز سے لرزتی ہیں پوری فضا میں ارتعاش ہوتا ہے محکمہ قضاء اور محکمہ افتاء دونوں اس کے تعاقب میں نکلتے ہیں مگر وہ مسکراتا ہوا اپنے سفر کو جاری رکھتا ہے اس کی آسمانی اور خداوندی آواز میں ایک اثر ہوتا ہے اس اضطراب وارتعاش کے بعد جب کچھ سکون ہوتا ہے تو اہل دنیا کی ذہنیں تلاش حقیقت کے طور پر دریافت کرتی ہیں ماذا قال انفاً جواب ملتا ہے قالوا الحق وھو اللطیف الخبیر اسلئے کہ اس کا علم علوم نبوت کے توسط سے الہی علوم کی حدائق سے بازگشت ہوتا ہے اس لئے اسے بتدریج وضع لہ القبول فی الارض کا مقام حاصل ہوتا ہے لیکن عام علماء کی اصلاحی خدمات کے صلہ میں حکومتیں انعامات دیتی ہیں عوام بھی عقیدتیں غلو کی حد تک پہنچتی ہیں دنیوی اغراض درباری حاضریاں خطابات وظائف اور دنیا میں امن و خوشحالی کی زندگی میسر آتی ہے۔"

(تعلیمات مجددیہ مکتوبات کی روشنی میں ص۱۰ تا ص۱۱ مطبوعہ جون ۱۹۶۵ء)

مولانا محمد اسماعیل صاحب نے سطور بالا میں مجدد اور عام علماء کے درمیان جن امور کو بطور امتیاز بیان فرمایا ہے حقیقتاً میں دیکھا جائے تو یہ امور واقعی درست اور راستی پہنچایا ازمنہ ماضیہ کا ذکر کیا جب ہم عصر حاضر پر نظر ڈالتے ہیں تو حقائق ہماری خود رہنمائی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

۲۔ کیا دین کی غرض سیاسی اقتدار کا قیام ہے

مولانا عبدالباری صاحب ندوی تحریر فرماتے ہیں کہ

"آج کی دنیا میں دین کے لئے بڑا فتنہ سیاست ہے اچھے اچھے اہل علم و اخلاص افراد اور جماعتوں کو دیکھا جاتا ہے کہ رسالت و نبوت کی ساری تبلیغی حقیقت و معنویت کو سیاست و حکومت کے آشوب و طغیان میں اس طرح کھویا جا رہا ہے کہ گویا پیام بر اسلام کا اصل پیام کوئی خاص سیاسی نظام اور اس کی حکومت کا قیام ہی تھا۔ نیت کچھ بھی ہو نتیجہ یہی ہو رہا ہے کہ اپنے پرائے سب کی نظر میں اسلام و مسلمان بھی اسی دنیا کی سیاست و حکومت کے لئے لڑنے مرنے والی آئیڈیالوجی اور اس کی حامل جماعت ہے یہ نتیجہ و اثر بالکل نفسیاتی ہے جو دین کی روح کے ساتھ نادان دوستی کی بڑی دشمنی ہے۔ آخر کچھ تو بات تھی کہ حضرات انبیاء علیہم السلام میں کسی کی بھی دعوت میں قیام حکومت یا حکومت وقت سے مقابلہ کو براہ راست شریک نہیں فرمایا گیا۔ صراحتہً امر ہوا تو صرف قتال و جہاد فی سبیل اللہ کا یعنی اللہ کی راہ پر چلنے چلاتے میں اگر ظلم و زیادتی کے ساتھ کوئی مزاحمت کرے تو اس کو دور کرنے کے لئے تن من دھن کی بازی لگا دو وہ بھی جہاد کے خاص شرائط کے اجتماع اور حدود کی پابندیوں کے ساتھ پھر اللہ تعالیٰ کی نظر میں اگر ہمارا "ایمان و عمل صالح" اس درجہ کا ہوا کہ زمین پر اپنی جانشینی (خلافت) کی سعادت و عزت سے نوازنا ہے تو غیبی نصرت اس کے شہادتی اسباب بھی فراہم فرما دے گی۔ اسی بناء پر احقر اسلامی یا الٰہی حکومت کے داعیوں سے عرض کیا کرتا ہے کہ حصول حکومت کا دعوےٰ و دعوت مقصود بالذات نہیں بلکہ "ایمان و عمل صالح" کے عنداللہ معلوم و مقررہ درجہ پر موعود ہے وہ بھی حکومت نہیں۔ خلافت (کما قال اللہ تعالیٰ وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنھم فی الارض (الآیہ) بالذات مامور ہم صرف "ایمان و عمل صالح" کے تمام ابواب و احکام کے موافق اپنے ظاہر و باطن کو آراستہ کرنے اور دوسروں کو حال و قال سے اس کی طرف بلانے کے ہیں"

(تجدید تعلیم و تبلیغ ص۲۹ تا ص۳۱)

مولانا عبدالباری صاحب ندوی نے اپنے اس بیان میں حضرات انبیاء علیہم السلام کی مقدس بعثت کا مقصد اور اسلام کے قیام کی اصولی غرض کے موضوع پر جس احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے وہ نہ صرف اسلامی تعلیم کی آئینہ دار اور قابل قدر ہے بلکہ اس بیان میں امت مسلمہ کے لئے دعوت غور و فکر بھی ہے۔ موجودہ زمانہ کے اکثر مسلمان مختلف پارٹیوں میں منقسم ہو کر اپنے مقصد وحید سے کنارہ کش ہو کر سیاسی کشمکش میں رات دن مصروف ہیں اور بجائے فریضہ تبلیغ دین کی طرف توجہ دینے اور اصلاح اخلاق و اعمال کے ان کی ساری تگ و دو اور جدوجہد محض سیاسی کارناموں کو سرانجام دینے میں ہی صرف ہو رہی ہے

صرف جماعت احمدیہ کے افراد سیاست سے کوئی براہ راست سروکار نہیں رکھتے یہی وجہ ہے کہ آج جماعت احمدیہ کے افراد دنیا بھر میں خدا تعالیٰ کے مقدس دین کی تبلیغ و اشاعت میں مصروف عمل نظر آتے ہیں۔ تا دین حق کو باقی مذاہب باطلہ پر غالب کیا جا سکے۔

۳۔ دعوتِ غور و فکر!

جناب شیخ محمد اکرام صاحب ایم اے اپنی تصنیف "رودِ کوثر" میں مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کی کتاب "تذکرہ" کے حوالہ سے ذیل کی سطور درج فرماتے ہیں:-

"افسوس جزئیات مزعومہ عقائد کے غرور باطل نے مسلمانوں کو جس قدر نقصان پہنچایا کسی چیز نے نہیں پہنچایا عمل صالح کی اہمیت بالکل جاتی رہی اور سارا دارو مدار چند مزعومہ عقائد پر آ کر رہ گیا۔ ساری جستجو اور کاوش صرف اس کی ہوتی ہے کہ فلاں شخص کے عقائد کیسے ہیں یعنی چند مزعومہ جزئیات غیر متعلقہ میں اس کے عقیدے کا کیا حال ہے اس کو کوئی نہیں دیکھتا کہ اس کا عمل کیسا ہے اللہ اور اس کے رسول کی محبت کیسی۔ انفاق فی جان و مال کا کیا حال ہے۔ تقوےٰ و طہارت نفس کے لحاظ سے کیسی زندگی بسر کرتا ہے۔ بندوں کے ساتھ اس کا کیا سلوک ہے اور خدا کے خوف سے دل خالی رکھتا ہے یا بھرپور معاملات میں کیا حال ہے۔ لین دین میں سچائی اور دیانت ہے یا نہیں ایک شفیق باپ رفیق بھائی وفادار شوہر اور رحیم غمگسار ہمسایہ ہے یا ایک بے رحم وجود اور بے حس پتھر اور موذی و مہلک مخلوق ان ساری باتوں میں جن کے الگ کر دینے کے بعد اسلام میں کوئی چیز باقی نہیں رہتی اس کا حال خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر چند اخلاقی جزئیات میں ہمارا ہم آہنگ ہے تو ہمارے نزدیک اس سے افضل ہستی روئے زمین پر کوئی نہیں۔"

(رودِ کوثر ص۱۸۰ مطبوعہ ۱۹۵۸ء)

اگر آج بھی مسلمان اپنے قول و عمل میں مطابقت و یگانگت پیدا کر لیں اور ترکان سلف کی راہ پر گامزن ہو جائیں تو خداوند عالم ان کی بگڑی ہوئی [illegible] اخلاق و اعمال [illegible] مسلمان بحیثیت قوم دنیا [illegible] اور ان کا وہ دور اقبال آج [illegible] سکتا ہے

وعدہ کنندگان "ایوانِ محمود" کی خدمت میں گذارش

خدا تعالیٰ کے فضل سے ایوان محمود کی بالائی منزل کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور اس پر ایک کثیر رقم خرچ ہوگی۔ وعدہ کنندگان ایوان محمود کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہِ کرم جلد از جلد اپنی رقوم ارسال فرما کر مشکور فرماویں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فہرست واقفات عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک وقف عارضی کے دوسرے پنجسالہ دور میں جو یکم مئی ۱۹۶۹ء سے جاری ہے جن بہنوں نے شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے اُن کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جاتے ہیں عورتوں کا وقف اپنے ہی شہر ، محلہ ، اور گاؤں میں بچوں اور مستورات کو قرآن کریم پڑھانے کے لئے ہوتا ہے مستورات کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس تحریک میں حصہ لے کر اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور امام وقت کی دعا کو حاصل کریں۔

دور ثانی میں شامل ہونے والی ۵۲۰ خواتین کے اسماء پہلے شائع ہو چکے ہیں

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

۵۲۱ - محترمہ سیدہ فاطمہ صاحبہ c/o سید مصدق شاہ گجرات
۵۲۲ - " صابرہ صاحبہ زوجہ مکرمی صدیق احمد صاحب ربوہ
۵۲۳ - " گل خاتون صاحبہ اہلیہ بشیر احمد خاں صاحب ضلع ڈیرہ غازیخاں
۵۲۴ - " بشریٰ بیگم صاحبہ معرفت محمد سلیم صاحب ڈاک. کھاریاں " گجرات
۵۲۵ - " جنت بی بی صاحبہ " " "
۵۲۶ - " امۃ الجمیل صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب ۲/۷ الف کالچیلو ضلع تھرپارکر
۵۲۷ - " رشیدہ بیگم صاحبہ شکیلہ اہلیہ محمد شفیع صاحب سلیم۔ کھاریاں ، گجرات
۵۲۸ - " آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم " "
۵۲۹ - " حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ بشیر احمد صاحب کھوکھر " "
۵۳۰ - " زاہدہ منظور صاحبہ c/o " " " "
۵۳۱ - " خدیجہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبد العظیم صاحب ۔ چک سکندر " "
۵۳۲ - " بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب " " "
۵۳۳ - " رحمت بی بی صاحبہ والدہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بیدا دپور
۵۳۴ - " امۃ الحمید صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ۵۵۹ لائل پور
۵۳۵ - " سردار بیگم صاحبہ زوجہ مکرم فیض رسول صاحب پٹواری منڈھوال
۵۳۶ - " عزیزہ بی بی صاحبہ بنت مکرم حبیب اللہ صاحب پلنگ پور گوجرانوالہ
۵۳۷ - " حنیفہ صاحبہ دختر مکرم چوہدری نور محمد صاحب بروڈھیال کالونی آزاد کشمیر
۵۳۸ - " حسین بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد دین صاحب چوڑا سنگھر ضلع شیخوپورہ
۵۳۹ - " انوری بیگم صاحبہ اہلیہ شمشیر خانصاحب جونیہ مرحوم ربوہ
۵۴۰ - " صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ رشید احمد صاحب "
۵۴۱ - " ممتاز بیگم صاحبہ دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ
۵۴۲ - " ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ عنایت اللہ صاحب چیمہ ۔ پیرکوٹ
۵۴۳ - " نشاط اختر صاحبہ دختر رستم خاں صاحب ڈسہرا نوالی
۵۴۴ - " امۃ المتین صاحبہ " " " " "
۵۴۵ - " عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ لال خاں صاحب کھاریاں گجرات
۵۴۶ - " بیگم بی بی صاحبہ زوجہ ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب " "
۵۴۷ - " سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مستری علی محمد صاحب ٹانگٹ اونچے ضلع گجرات
۵۴۸ - " حسین بی بی صاحبہ " "
۵۴۹ - " بلقیس اختر صاحبہ c/o محمد صدیق صاحب کھوکھر غربی ضلع گجرات
۵۵۰ - " عائشہ بی بی صاحبہ " " " "
۵۵۱ - " فاطمہ بی بی صاحبہ " " " "
۵۵۲ - " مجیدہ صاحبہ زوجہ مکرم عبد اللہ صاحب " "
۵۵۳ - " شاہدہ نسیم صاحبہ لائل پور
۵۵۴ - " امۃ المسیح صاحبہ دختر چوہدری فتح محمد صاحب " "
۵۵۵ - " امۃ العزیز صاحبہ معرفت احمد بخش صاحب انسپکٹر پولیس ڈیرہ غازیخاں
۵۵۶ - " شریفہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الحمید صاحب ۔ ربوہ
۵۵۷ - " امۃ الرفیق صاحبہ طاہرہ دختر مولانا ابو العطاء صاحب "
۵۵۸ - " سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد احمد صاحب شاہد دار النصر ربوہ
۵۵۹ - " سلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد لطیف صاحب " "

اعلان برائے داخلہ

گورنمنٹ انجینئرنگ کالج رسول ضلع گجرات

(۱) تعلیمی قابلیت :۔ درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ کم از کم میٹرک سائنس اور ڈرائنگ کے ساتھ فرسٹ ڈویژن میں پاس ہو سیکنڈ ڈویژن حاصل کرنے والے طلباء بھی درخواست دے سکتے ہیں اسکے علاوہ (F.Sc) اور (B.Sc) کے طلباء بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔

(۲) عمر :۔ ۱۵ سے ۲۵ سال تک

(۳) ازدواجی حیثیت :۔ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ

(۴) کورسز :۔ تین سالہ ڈپلومہ کو اس سول ٹیکنالوجی (اوورسیر) یا Mechanical Engineering کیلئے مندرجہ بالا کوائف لازمی ہیں۔ اسکے علاوہ دوسرا کورس بھی تین سالہ ہے جو (Architectural) آرچی ٹیکچرل ٹیکنالوجی میں ہے اس کے لئے بھی مندرجہ بالا کوائف لازمی ہیں ۔ ان دونوں کورسز کے علاوہ یہاں مندرجہ ذیل کورسز کی شبینہ کلاسیں بھی ہیں ۔

	کورس	مدت	تعلیمی قابلیت	عمر
۱ -	ڈرافٹسمین	دو سال	میٹرک سائنس ڈرائنگ تھرڈ ڈویژن	کوئی قید نہیں
۲ -	سرویئر	ایک سال	" "	"
۳ -	الیکٹریشن	ایک سال	" "	"
۴ -	ڈبہ			

پہلے دونوں کورسز کے لئے ضروری ہے کہ طلباء ہوسٹل میں رہیں مگر باقی سب کورسز کے لئے جو شبینہ کلاسیں ہیں طلباء کو رہائش کا بندوبست خود کرنا پڑتا ہے خواہشمند احمدی بھائی خاکسار کو مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھکر ضروری معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ظہور احمد نعیم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ویسٹ ہوسٹل کمرہ نمبر ۶۰ - گورنمنٹ انجینئرنگ
یا ظہور احمد نعیم معرفت رشید احمد صاحب شاہد محلہ دار الرحمت شرقی مکان نمبر ۴/۲ ربوہ

تصحیح

مکرم مرزا محمد اسلم صاحب کے نکاح کا اعلان اخبار الفضل مورخہ ۱۷ جون (احسان) میں شائع ہوا ہے۔ اس میں سہو کتابت سے ڈاکٹر عبد المغنی صاحب کا نام ڈاکٹر عبد الغنی چھپ گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں صحیح نام ڈاکٹر عبد المغنی صاحب ہے۔ (خاکسار محمد نعیب عارف ہیڈ کلرک کشمیری بازار راولپنڈی)

۵۶۰ - محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ معرفت مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب ربوہ
۵۶۱ - " مجیدہ بیگم صاحبہ c/o چوہدری مبارک علی صاحب "
۵۶۲ - " رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ منیر احمد صاحب ۔ ستیال ضلع سیالکوٹ
۵۶۳ - " خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ عزیز احمد صاحب " "
۵۶۴ - " فہمیدہ بیگم صاحبہ c/o صدر صاحب کھیرے کلاں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۵۶۵ - " اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد شفیع صاحب گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۵۶۶ - " بی بی صاحبہ اہلیہ حاکم علی مرحوم صدر لجنہ شادیوال ضلع گجرات
۵۶۷ - " محمودہ بیگم صاحبہ آف چک ۵۶۵ ر ب ضلع لائلپور
۵۶۸ - " امۃ القیوم صاحبہ دختر صدر صاحب گھسیٹ پور چک ۶۹
۵۶۹ - " صدیقہ بیگم صاحبہ " " " "
۵۷۰ - " کوثر پروین صاحبہ " " "
۵۷۱ - " حمیدہ بیگم صاحبہ آف چک ۳۲ ضلع شیخوپورہ
۵۷۲ - " مہراں بی بی صاحبہ
۵۷۳ - " حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ سعید احمد صاحب محمدی پارک لاہور
۵۷۴ - " ناصرہ شاہین صاحبہ دختر عبد الستار صاحب ۔ ایبٹ آباد
۵۷۵ - " صفیہ فردوس ایبٹ آباد شہر
۵۷۶ - " حرمت بی بی صاحبہ آف چک ۱۶ ضلع لائلپور
۵۷۷ - " برکت بی بی صاحبہ آف بہاولپور
۵۷۸ - " عزیزہ ثروت صاحبہ ۔ ڈسٹرکٹ ڈیرہ غازیخاں
۵۷۹ - " حفیظہ رحمت صاحبہ " " "

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ایک ماہ کے التوا کی افواہیں بے بنیاد ہیں

لاہور ۱۷ جون - چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار نے ان افواہوں کو بالکل بے بنیاد قرار دیا ہے کہ عام انتخابات ایک ماہ کے لئے ملتوی کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس سلسلہ میں حکومت کے کسی فیصلہ کا کوئی علم نہیں ہے - وہ کل بہاولپور روانہ ہونے سے پہلے لاہور ریلوے سٹیشن پر اخباری نمائندوں کے سوالات کا جواب دے رہے تھے۔

مسٹر جسٹس عبدالستار نے کہا کہ انتخابی فہرستوں کی اشاعت میں جو تاخیر ہوئی ہے اس سے عام انتخابات کے شیڈول پر کوئی اثر نہیں پڑا - انہوں نے کہا کہ انتخابی فہرستوں کی چھپائی مکمل ہو گئی ہے یہ فہرستیں علاقہ وار تیار کی گئی ہیں اب انہیں حلقہ وار بنایا جائے گا اس سلسلہ میں ایک دو روز میں رسمی اعلان کروں گا۔

صدر یحییٰ آزاد کشمیر کا دورہ کرینگے

راولپنڈی ۱۷ جون معلوم ہوا ہے کہ صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خاں جولائی کے آخر یا اگست کے پہلے ہفتہ میں آزاد کشمیر کا دورہ کریں گے۔ صدر پاکستان کو جموں و کشمیر کی آزاد حکومت کے صدر بریگیڈیئر عبدالرحمان نے گزشتہ ماہ دورہ کی دعوت دی تھی صدر پاکستان نے یہ دعوت قبول کر لی تھی۔ صدر پاکستان جو اس ماہ روس کے دورے پر جا رہے ہیں کے آزاد کشمیر کے دورے کو آخری شکل دی جا رہی ہے۔ آزاد کشمیر میں صدر کا شاندار استقبال کیا جائے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جنرل یحییٰ خان صدر بننے کے بعد پہلی بار آزاد کشمیر کا دورہ کریں گے۔

شاہ فیصل اور صدر یحییٰ میں پیغامات کا تبادلہ

۱۷ جون - سعودی عرب کے شاہ فیصل نے پاکستانی عوام کی خوشحالی اور ترقی کے لئے دعا کی ہے شاہ فیصل ۱۳ جون کو جکارتہ سے کابل جاتے ہوئے پاکستان پر سے گزرے تھے اس موقع پر انہوں نے صدر یحییٰ کو نیک خواہشات کا پیغام بھیجا۔ صدر یحییٰ خاں نے اپنے جوابی پیغام میں اپنی حکومت اور پاکستان کے عوام کی طرف سے اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا۔

شاہ حسین کے پورے خاندان کو ہلاک کرنے کا منصوبہ

عمان ۱۷ جون - شاہ اردن کے قریبی ذرائع نے بتایا ہے کہ فلسطینی چھاپہ ماروں میں انتہا پسند بائیں بازو کے عناصر نے شاہ حسین اور ان کے پورے خاندان کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا - ان کا مقصد یہ تھا کہ شاہ حسین کو ختم کرنے کے بعد اردن پر قبضہ کر لیا جائے اور اس کا نام "متحدہ جمہوریہ اردن فلسطین" رکھا جائے - ان ذرائع کے مطابق اردن کا حالیہ بحران انہی چھاپہ ماروں اور اردن کی وفادار افواج کے درمیان جھڑپوں کا نتیجہ تھا جس میں سینکڑوں افراد ہلاک ہو گئے تھے اردنی ذرائع کا کہنا ہے کہ شاہ کی وفادار فوج نے انتہا پسند چھاپہ ماروں کا منصوبہ ناکام بنا دیا چھاپہ ماروں نے شاہی محل پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی اسے بھی گھمسان کی جنگ کے بعد ناکام بنا دیا گیا۔

تنکو عبدالرحمن مستعفی ہو جائینگے

کوالالمپور ۱۷ جون ملائشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمن نے کہا ہے کہ وہ آئندہ چھ ماہ تک وزارت عظمیٰ کے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے - اور اپنا پورا وقت اور صلاحیتیں اسلامی ملکوں کے درمیان اتحاد، تعاون اور مفاہمت کو فروغ دینے پر صرف کریں گے۔

تنکو عبدالرحمان اسلامی ملکوں کی سیکرٹریٹ کے سربراہ مقرر ہوئے ہیں وہ آج یہاں اخباری نمائندوں سے بات کر رہے تھے

میٹرک کے امتحان کے نتائج

سرگودھا ۱۷ جون ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودھا نے اعلان کیا ہے کہ انٹرمیڈیٹ کا سالانہ امتحان کا جغرافیہ کے نئے کورس کا پرچہ ۱۹ جون کو صبح ہوگا۔ میٹرک کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان جولائی کے تیسرے ہفتے میں کیا جائے گا - اور میٹرک کا سپلیمنٹری امتحان ۲۲ ستمبر کو ہوگا۔

برطانوی لیڈروں سے اوتھان کے مذاکرات

لندن ۱۷ جون اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان نے کل برطانوی لیڈروں سے مشرق وسطیٰ اور ہندچینی کے مسائل پر اہم بات چیت کی لندن سے وہ روسی لیڈروں سے بات چیت کرنے ماسکو جائیں گے۔

نامزد گورنروں کی صدر پاکستان سے ملاقات۔

راولپنڈی ۱۷ جون صدر یحییٰ خاں نے کل صوبہ سندھ کے نامزد گورنر لیفٹیننٹ جنرل رحمان گل صوبہ سرحد کے نامزد گورنر لیفٹیننٹ جنرل کے ایم اظہر اور صوبہ بلوچستان کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل ریاض حسین سے ملاقات کی صدر پاکستان نے ان تینوں گورنروں سے ملک کی سیاسی صورت حال پر اور صوبوں کی بحالی سے جو اثرات رونما ہوں گے۔ ان پر تبادلہ خیال کیا۔ مغربی پاکستان کے چاروں صوبوں کا قیام یکم جولائی کو عمل میں آ جائے گا۔ باور کیا جاتا ہے کہ صدر نے گورنروں سے عام انتخابات کے دوران امن و امان بحال رکھنے کے مسائل پر بات چیت کی ہے - دو روز قبل مشرقی پاکستان کے گورنر وائس ایڈمرل ایس ایم احسن بھی صدر سے ملنے راولپنڈی آئے تھے ان سے بھی انہیں مسائل پر تبادلہ خیال ہوا تھا۔

صوبوں میں ہائی کورٹ قائم کرنے کی منظوری۔

اسلام آباد ۱۷ جون چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور صدر پاکستان جنرل اے ایم یحییٰ خاں نے کل ایک حکم کے ذریعے صوبوں میں ہائی کورٹ قائم کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ سندھ اور بلوچستان کا مشترکہ ہائی کورٹ ہوگا جس کا صدر دفتر کراچی میں ہوگا چیف جسٹس مسٹر قدیرالدین احمد ہوں گے۔

صوبہ سرحد کا ہائی کورٹ پشاور میں ہوگا اور اسے پشاور ہائی کورٹ کہا جائے گا۔ صوبہ پنجاب کا ہائی کورٹ لاہور میں ہوگا اور اسے لاہور ہائی کورٹ کہا جائے گا۔ مسٹر جسٹس انوار الحق لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ہوں گے۔

روسی سفیر ماسکو روانہ ہو گئے

اسلام آباد ۱۷ جون پاکستان میں روس کے سفیر مسٹر دیگتیار آج شام ماسکو روانہ ہو گئے

بی۔ اے۔ بی ایس سی کا امتحان ۲۳ جون کو شروع ہوگا

لاہور ۱۷ جون - بی اے اور بی ایس سی کا امتحان منگل ۲۳ جون سے شروع ہوگا امیدواروں کو رول نمبر جاری کر دیئے گئے ہیں جن امیدواروں کو ۲۰ جون تک رول نمبر نہ ملیں انہیں چاہیے کہ اسسٹنٹ کنٹرولر آف امتحانات سے رابطہ قائم کریں پنجاب یونیورسٹی کے ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ جن امیدواروں نے پریکٹیکل ٹریننگ پرمیشن فارم یا انٹرمیڈیٹ کے اوریجنل سرٹیفکیٹ ارسال نہیں کئے وہ فوری طور پر مطلوبہ کاغذات ارسال کر دیں تاکہ امتحان کے آغاز سے قبل ان کو رول نمبر ارسال کئے جا سکیں اور وہ امتحان میں شریک ہو سکیں۔

ون یونٹ یکم جولائی سے ختم ہو جائے گا

اسلام آباد ۱۷ جون ون یونٹ کے خاتمے کا حکم یکم جولائی سے نافذ ہو جائیگا اس حکم کی بعض دفعات یکم اپریل کو نافذ ہو گئی تھیں جب صدر یحییٰ خاں نے ون یونٹ توڑنے کا حکم جاری کیا تھا لیکن چاروں صوبوں کے وجود میں آنے سے متعلق دفعات یکم جولائی سے نافذ العمل ہوں گی - یہ بات وزارت قانون کے ایک نوٹیفکیشن میں بتائی گئی جو کل یہاں جاری ہوا

اعلان نکاح

میری دو بچیوں عزیزہ محمودہ تاج اور مبشرہ صالحہ کا نکاح بالترتیب چوہدری محمد صدیق صاحب ابن چوہدری نور محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ چک ۲۷۵ ج۔ب۔ ضلع لائل پور سے آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر اور چوہدری بشیر احمد صاحب ابن چوہدری نور محمد صاحب سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا - جس کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۴ جون بروز اتوار بعد از نماز عصر فرمایا - احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین

تاج الدین لائلپوری

لائل پور کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ بشیر احمد صاحب معرفت کریم میڈیکل ہال گول منشی محلہ لائل پور سے حاصل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی آواز پر والہانہ لبیک کہہ کر نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے السّابقون الاوّلون

(قسط دوم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۲ ماہ احسان بروز جمعہ خاص غذائی تحریک کے ماتحت مغربی افریقہ میں نئے سکول اور طبّی امداد کے نئے مراکز کھولنے کے لئے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے قیام کا اعلان فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے جن احباب نے وعدہ جات پیش کرکے اور نقد رقوم کی ادائیگی فرماکر السّابقون الاوّلون میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ان کی فہرست کا ایک حصہ ۱۸۔جون کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے اس فہرست کا بقیہ حصہ درج ذیل ہے۔ یاد رہے کہ یہ فہرست ۱۶۔جون ۱۹۷۰ء تک موصول ہونے والے وعدہ جات پر مشتمل ہے۔ وعدہ جات برابر موصول ہو رہے ہیں اور اسی طرح مخلصین کی طرف سے نقد رقوم کی ادائیگی بھی جاری ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(آنریری سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ربوہ)

نمبر شمار	نام مجاہد مع جماعت	وعدہ	ادائیگی
۷۷	مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان ربوہ	۵۰۰	
۷۸	" چوہدری علی اکبر صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ	۵۰۰	۲۰۰
۷۹	" پیر مبارک احمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ مون لائٹ سٹور ربوہ	۵۰۰	۲۰۰
۸۰	" منیر احمد صاحب کوئٹہ	۵۰۰	
۸۱	" میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ	۵۰۰	
۸۲	" کرنل عبدالرحمٰن صاحب "	۵۰۰	
۸۳	" مرزا مقصود احمد صاحب "	۵۰۰	
۸۴	" حاجی فیض الحق صاحب "	۵۰۰	
۸۵	" طفیل محمد صاحب "	۵۰۰	
۸۶	" ڈاکٹر احمد دین صاحب "	۵۰۰	
۸۷	" پروفیسر افتخار احمد صاحب "	۵۰۰	
۸۸	" سید محمد یحییٰ صاحب "	۵۰۰	
۸۹	" ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب "	۵۰۰	
۹۰	" سیٹھ محمد سعید صاحب "	۵۰۰	
۹۱	" ضیاء الحق خان صاحب "	۵۰۰	
۹۲	" ملک نثار احمد صاحب "	۵۰۰	
۹۳	" مرزا محمد آصف صاحب "	۵۰۰	
۹۴	" میاں عبدالقیوم صاحب "	۵۰۰	
۹۵	" راجہ نوشیرواں صاحب "	۵۰۰	
۹۶	" چوہدری محمد حیات صاحب "	۵۰۰	
۹۷	" ڈاکٹر بشیر احمد شاد صاحب "	۵۰۰	
۹۸	" ڈاکٹر سراج الحق صاحب "	۵۰۰	
۹۹	" عزیز محمد خاں صاحب۔ چوک چوبرجی۔ لاہور	۵۰۰	
۱۰۰	" مسعود احمد صاحب۔ پاک فضائیہ پی۔اے۔ایف سرگودہا	۵۰۰	۱۰۰
۱۰۱	" منور شمیم خالد صاحب لیکچرر تعلیم الاسلام کالج ربوہ	۵۰۰	۲۰۰
۱۰۲	" سید سعید احمد صاحب وار برٹن ضلع شیخوپورہ	۱۰۰۰	۵۰۰
۱۰۳	محترمہ اہلیہ صاحبہ محمود احمد صاحب قمر ایڈووکیٹ لائلپور	۵۰۰	
۱۰۴	مکرم دلاور حسین صاحب منجانب والدہ خود عمر بیگم صاحبہ ربوہ	۵۰۰	
۱۰۵	" چوہدری رحمت علی صاحب ٹھیکیدار ربوہ	۵۰۰	
۱۰۶	مکرم شیخ ہدایت اللہ صاحب برادران و ہمشیرگان لاہور	۵۰۰	
۱۰۷	" عبدالشکور صاحب جاوید ربوہ	۵۰۰	
۱۰۸	" مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ سلسلہ ربوہ	۵۰۰	
۱۰۹	" چوہدری ناصر احمد صاحب سابق مبلغ سیرالیون۔ ربوہ	۵۰۰	
۱۱۰	" مبارک احمد صاحب طاہر واقفِ زندگی۔ وکالتِ علیا ربوہ	۵۰۰	
۱۱۱	" شیخ نورالحق صاحب ربوہ	۵۰۰	
۱۱۲	" چوہدری محمد اسلم صاحب چھوڑ ضلع سیالکوٹ حال ربوہ	۲۵۰۰ }	۱۲۰۰
۱۱۳	مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ و دختران خود	۶۵۰ }	
۱۱۴	مکرم میاں غلام احمد صاحب انصاف کمپنی لائل پور	۵۱۰۱	
۱۱۵	" ڈاکٹر نثار احمد صاحب بگوی	۵۰۰	
۱۱۶	" ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودہا	۵۰۰۰	
۱۱۷	مکرمہ ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب	۵۰۰۰	
۱۱۸	مکرم صوفی خدا بخش صاحب زیروی	۵۰۰	

وقفِ جدید کی ششماہی گزرنے کو ہے

کیا آپ نے اپنا وعدہ پورا کر دیا؟

دوست جانتے ہیں کہ وقفِ جدید کا سال دسمبر میں ختم ہو جاتا ہے اب جبکہ جون کا مہینہ بھی نصف سے زائد گزر چکا ہے ہمارے عہدیدارانِ وقفِ جدید کو یہ احساس ہونا چاہیئے کہ انہوں نے اپنی ذمہ داری کو کہاں تک نباہا ہے۔

گو بعض جماعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنا بجٹ اور وعدہ جات نہ صرف پورا کر چکی ہیں بلکہ اس میں اضافہ بھی کر چکی ہیں مگر ابھی کثیر تعداد ایسی جماعتوں کی ہے جن کے وعدے نصف سے بھی کم پورے ہوئے ہیں۔

پس سیکرٹریانِ مال اور وقفِ جدید فوری طور پر توجہ فرماکر ممنون فرمائیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)

ضرورت ہے

ایک پرائیویٹ فرم میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ معقول ہے امیدوار کو چاہیئے کہ سرنامہ چھوڑ کر اپنی درخواست ناظر صاحب امور عامہ کے نام بھجوادیں۔

(۱) فٹر (۲) بورر (۳) مشین مکینک (۴) الیکٹریشن
(۵) ویلڈر (۶) ٹرنر

درخواست میں درج ذیل کو الف ضرور تحریر کریں۔

(۱) تاریخ پیدائش (۲) تعلیم کا زمانہ کس سن سے کس سن تک (۳) پیشہ
(۴) تجربہ متعلقہ پیشہ میں، کس کس جگہ ملازمت کی (۵) مکمل پتہ۔
(۶) سرٹیفکیٹ کی نقول۔

درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۲۲۔جون ۱۹۷۰ء ہے۔

درخواست دعا

میرے والد صاحب مکرم صوفی عطاء محمد صاحب جالندھری دو ہفتے سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور ازحد کمزور ہوگئے ہیں۔ احباب و بزرگانِ جماعت سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاءِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور صحت و عافیت اور تقویٰ و صلاحیت کے ساتھ ان کی عمر لمبی کرے۔

(خاکسار بشارت الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)